سوال

لنگڑا پن اور وسوسے میں بتلا شخص سے شادی کرنا

جواب

الحمد للہ

اس نوجوان سے شادی کرنے یا نہ کرنے کا معاملہ آپ کے ذمہ ہے، اور اس میں آپ نے ہی فیصلہ کرنا ہے، کیونکہ اس کی مکمل حالت تو آپ ہی جانتی ہیں، اور اس کے واقع سے آپ باخبر ہیں، اور یہ چیز آپ پر منحصر ہے کہ آپ اس کی بیماری اور اس کے تصرفات کو کہاں تک برداشت کر سکتی ہیں یا نہیں، آپ کا اس کے بارہ میں باریک بینی سے دقیق اوصاف بیان کرنا، اور اس کی حالت و واقع کو بیان کرنے سے معاملہ بالکل واضح ہو جاتا ہے، اس لیے فیصلہ آپ نے ہی کرنا ہے

لیکن یہاں ہم آپ کی دو چیزوں پر تنبیہ کرنا چاہتے ہیں :

اول :

رہا مسئلہ لنگڑا پن کا جس میں اللہ سبحانہ و تعالی نے اسے بتلا کر رکھا ہے، یہ کوئی ایسا معاملہ نہیں جس کی طرف التفا کیا جائے، یہ بہت آسان ہے، خاص کر جب اس شخص میں اچھی صفات پائی جاتی ہیں، بلکہ بہت سارے سلف علماء کرام بھی لنگڑا پن میں بتلا تھے، اور وہ امام و فقہاء اور زہداء کے مرتبہ پر تھے، بلکہ مجاہد بھی تھے، لیکن اس کے باوجود ان کے اس عیب نے اللہ تعالی کے ہاں ان کے مقام و مرتبہ میں کمی نہ کی، اور نہ ہی لوگوں میں ان کا مقام و مرتبہ کم ہوا

ان لوگوں میں درج ذیل افراد شامل تھے :

1 عمرو بن جموع انصاری صحابی رسول تھے

2 یزید بن عبد اللہ بن اسامۃ بن الہاد اللیثی، یہ اہل مدینہ میں سے ہیں اور امام زہری سے روایت کرتے ہیں، اور ان سے امام مالک، لیث بن سعد، اور ابن عیینۃ رحمہ اللہ روایت کرتے ہیں، (139) ہجری میں فوت ہوئے، ان کی کنیت ابو عبد اللہ تھی

دیکھیں : الثقات لابن حبان (617/7).

3 علقمۃ بن قیس بن عبد اللہ

امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یہ عراق کے فقیہ امام ابو شبل النخعی الکوفی ہیں

یہ فقیہ اور نیک و صالح امام تھے، قرآن مجید بہت اچھی آواز سے پڑھتے تھے، جو ان سے منقول کیا جاتا ہے اس میں ثبت ہیں، صاحب خیر و ورع ہیں، یہ طریقہ و فضل و صفات میں ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مشابہ تھے، اور لنگڑے تھے

دیکھیں :تذکرۃ الحفاظ للذھبی (39/1).

4 القائد موسی بن نصیر ابو عبدالرحمن

ابن عساکر رحمہ اللہ کہتے ہیں :

انہوں نے اندلس فتح کیا، اور یہ لنگڑے تھے

دیکھیں :تاریخ دمشق (212/61).

امام ذہبی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

یہ بڑی پختہ رائے والے، اور خوفناک قسم کے لنگڑے تھے

دیکھیں : سیر اعلام النبلاء (497/4).

ان کے علاوہ بہت زیادہ اہل علم واطاعت وزہد اور قائد و مجاہد تھے

اس کے باوجود اگر آپ دیکھیں کہ یہ عیب آپ کے تعلقات پر اثر انداز ہوگا، تو اس سلسلہ میں فیصلہ آپ کے سپرد ہے، اور منگنی ختم کرنے میں کوئی حرج نہیں

دوم :

رہا شدید وسوسہ کی بیماری کا تو یہ بیماری ہوسکتا ہے بڑھ کر طہارت سے نماز اور پھر شادی اور پھر سب سے خطرناک چیز عقیدہ میں جا پہنچے گا، اور یہ ایک ایسا معاملہ ہے جو آپ کی زندگی اجیرن کر دیگا، تو اس طرح نہ تو آپ شادی کی نعمت پا سکیں گی، اور نہ ہی استقرار ہوگا

ہم بیان کر چکے ہیں کہ اس قسم کا وسوسہ حیات زوجیت پر اثر انداز ہوسکتا ہے، اس طرح نہ تو یہ اپنی اصل پر قائم رہے گی اور یہ نفرت کا باعث بننے والے عیوب میں شامل ہوگا، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (96273) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

اس وسوسہ کا علاج ذکر و اذکار اور اللہ کی اطاعت کرنا اور وسوسہ کی طرف دھیان نہ دینا، اور بعض اوقات ماہر نفسیات سے رابطہ کرنا ہوگا

اس بنا پر ہم آپ کو یہ تجویز دیتے ہیں کہ آپ اس کا نفسیاتی علاج شروع کرا دیں، اور آپ اس کی اس کے ساتھ کھڑی ہوں اور اسے دلیری دیں، اور رخصتی میں تاخیر کریں حتی کہ اللہ کے فضل و کرم سے اس کے برے اثرات ختم ہوجائیں اور آخر میں ہم اس پر متنبہ کریں گے کہ :

منگیتر اپنی منگیتر کے لیے اجنبی مرد کی حیثیت رکھتا ہے اس سے اس کے ساتھ خلوت کرنا، اور مصافحہ کرنا جائز نہیں اور نہ ہی وہ بغیر پردہ کے سامنے آ سکتی ہے

اور جب اسے اس کے ساتھ بیٹھنے کی ضرورت پیش آئے تو اس وقت آپ کا کوئی محرم ساتھ ہونا ضروری ہے

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کو دنیا و آخرت کی سعادت مندی نصیب فرمائے

واللہ اعلم.